السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

امام اور مقتدی فرضی نماز کے بعد دعا کریں تو یہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا مل کر دُعا کرنا بدعت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ طریقہ نہ تھا سوائے اس طریقہ کے کہ آپ دُعا نماز کے اندر مانگتے تھے کیونکہ نمازی اپنے رب کے ساتھ مناجات کرتا ہے پس مناجات کے وقت دُعا کرنا اس لئے مناسب ہے اور نماز کے بعد سنت کے مطابق ذکر نا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے ۔ یعنی لاالہ الا اللہ اکبر کہنا ۔ (مجموعہ الفتاوی ۲۲/۵۱۹)
امام شاطبی کتاب الاعتصام ۲۵۲/ ا میں بدعات اضافیہ سے مفصل بحث کے تیجے میں ایک جگہ راقم ہیں ۔ "امثلۃ ھذا الاصل التزام الدعاء بعد الصلوٰت بالھیئۃ الاجتماع" مقصود اس سے یہ ہے کہ اس چیز اصل میں صحیح اور نا جائز ہوتی ہے مگر تخصیص کی وجہ سے بدعت ہو جاتی ہے نماز کے بعد اجتماعی صورت میں دُعا کو ضروری سمجھنا اور پابندی کرنا اسی قسم سے ہے ۔ اسی طرح ایک اور مقام پر لکھتے ہیں :

"وقد جاء عن السلف النہی عن الاجتماع علی الذکر والدعاء بالھیئۃ التی یجتمع علیھا ہولاء المبتدعون "

'' اجتماعی شکل میں دُعا مانگنے اور ذکر کرنے میں جس کیلئے اہل بدعت جمع ہو کر مانگتے ہیں سلف صالحین سے منع وارد ہے ۔ " البتہ اگر کوئی شخص دُعا کیلئے اپیل کرے تو پھر ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی جا سکتی ہے ۔ (تحفہ الاحوذی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ